

مرکز > فصل ششم: طلب معاش میں سیرت اہلبیت (ع)

676

- امام صادق (ع)

!

خبردار طلب معاش میں سستی اور کاہلی سے کام مت لینا کہ ہمارے آباء و اجداد اس راہ میں تگ و دو کیا کرتے تھے۔ (الفقیہ

3

ص

157

/

3576

روایت حماد لحام۔

677

- جابر بن

عبداللہ!

ہم رسول اکرم کے ساتھ دادی مرّ الظہر ان میں اراک کے پھل چنا کرتے تھے تو آپ فرماتے تھے کہ سیاہ دانے چنوکہ یہ جانور کیلئے زیادہ لذیذ ہوتے ہیں، ہم نے عرض کی کہ کیا حضور کو بھی بکریاں چرانے کا تجربہ ہے؟ فرمایا بیشک اور کوئی نبی بھی ایسا نہیں ہے جس نے بکریاں نہ چرائی ہوں۔ (صحیح بخاری

5

ص

2077

/

5138

، صحیح مسلم

3

ص

1621

/

2050

، مسند ابن حنبل

5

ص

75

/

14504

/ مسند ابویعلیٰ

2

ص

404

/

3058

-(

478

- عبدالله بن

حزم!

ایک مرتبہ اونٹ اور بکری کے چراوہوں میں بحث ہوگئی تو رسول اکرم نے فرمایا کہ بکریاں جناب موسیٰ ، جناب داؤد نے بھی چرائی ہیں اور بکریاں میں نے بھی چرائی ہیں ! اپنے گھر کی بکریاں مقام اجیاد ہیں۔ (الادب المفرد

175

/

577

-(

679

- امام صادق (ع)

!)

رسول اکرم نے مال غنیمت تقسیم کیا تو حضرت علی (ع) کے حصہ میں ایک زمین آئی جس میں زمین کو دی گئی تو ایک چشمہ نکل آیا جس کا پانی باقاعدہ آسمان کی طرف جوش مار رہا تھا اور اسی بنیاد پر اس کا نام ینبع رکھ دیا گیا اور جب بشارت دینے والے نے حضرات کو اس کی بشارت دی تو آپ نے فرمایا کہ صدقہ عام ہے تمام حجاج بیت اللہ اور مسافروں کے لئے، نہ اس کی خرید و فرخت ہونگی نہ بیہ نہ وراثت اور اگر کوئی شخص ایسا کرے گا تو اس پر اللہ ملائکہ اور تمام انسانوں کی لعنت ہوگی اور اس سے روز قیامت نہ کوئی صرف قبول کیا جائے گا اور نہ بدل

-(کافی

7

ص

54

/

9

، تہذیب

9

ص

128

/

609

روایت ایوب بن عطیہ الخداء۔-

ایک مرتبہ مدینہ میں شدید بھوک کا ماحول پیدا ہو گیا تو میں تلاش عمل میں عوالی کی طرف نکل پڑا، اتفاق سے دیکھا کہ ایک عورت چند مٹی کے ڈھیلے جمع کئے ہوئے ہے ، میں نے خیال کیا کہ یہ اسے ترکنا چاہتی ہے ، میں نے سودا طے کر لیا کہ ایک ڈول پانی ایک کھجور کے عوض ! اور اس کے بعد سولہ ڈول کھینچے جس کے نتیجہ میں ہتھیلی میں گھٹے پڑ گئے اور پھر اس عورت کو جا کر ہاتھ دکھلائے اور کام بتلایا تو اس نے سولہ کھجوریں دیدیں اور میں انہوں لے کر رسول اکرم کی خدمت میں حاضر ہوا اور ماجرا بیان کیا تو آپ بھی اس کے کھانے میں شریک ہو گئے (مسند ابن حنبل

1

ص

286

/

1135

، فضائل الصحابہ ابن حنبل

2

ص

17

/

1229

، صفة الصفوة

1

ص

135

روایات مجاہد۔

681

- امیر المومنین (ع) سخت گرمی میں بھی کام کرنے کے لئے نکل پڑتے تھے تا کہ خدا خود دیکھ لے کہ بندہ طلب حلال کے لئے جد و جہد کر رہا ہے

- (القیہ

3

ص

163

/

3596

، عوالی اللثالی

3

ص

200

/

24

(-

282

- امام صادق (ع)

!

خدا کی قسم حضرت علی (ع) نے راہ خدا میں ہزار غلام آزاد کئے ہیں اور سب اپنے ہاتھ کی کمائی سے کیا ہے۔ (کافی

8

ص

165

/

175

روایت معاویہ بن وہب

5

/

74

/

2

روایت فضل بن ابی قرہ، الغارات

1

ص

92

-

683

-امام صادق (ع)

!

محمد بن المنکدر کا بیان ہے کہ میرے خیال میں امام سجاد (ع) کے بعد ان کی اولاد میں کوئی ان سے بہتر نہیں ہو سکتا ہے لیکن جب امام باقر (ع) کو دیکھا تو حیرت زدہ رہ گیا کہ میں انہیں موعظہ کرنا چاہتا تھا لیکن انہوں نے مجھے موعظہ کر دیا۔

لوگوں نے پوچھا کہ آپ کو کیا موعظہ کر دیا؟ ابن المنکدر نے بتایا کہ میں ایک مرتبہ سخت گرمی میں بیرون مدینہ نکلا تو امام باقر (ع) کو دیکھا کہ بھاری جسم کے باوجود دو غلاموں پر تکیہ گئے ہوئے نکل پڑے ہیں، میں نے کہا اے سبحان اللہ نبی ہاشم کا ایک بزرگ آدمی

طلب دنیا میں اس طرح مبتلا ہو جائے کہ اس گرمی میں اس طرح گھر سے نکل پڑے، یہ سوچ کر قریب گیا، سلام کیا آپ نے جھڑک کر جواب دی اور پسینہ میں تر تھے، میں نے اپنی بات دہرائی اور کہا کہ اس حال میں اگر موت آگئی تو کیا کریں گے؟

فرمایا اگر اس وقت موت آگئی تو اس حال میں آئے گی کہ میں اطاعت خدا میں ہوں گا، خدا نہ کرے کہ اس وقت آئے گی کہ میں اطاعت خدا میں ہوگا، خدا نہ کرے کہ اس وقت آئے جب کوئی معصیت خدا کر رہا ہو، تو اس وقت اپنے کو اور اپنے گھر والوں کو لوگوں کے احسانات سے بچا رہا ہوں۔

یہ سننا تھا کہ ابن المنکدر نے کہا کہ آپ نے سچ فرمایا، خدا آپ پر رحمت نازل کرے، میں نے آپ کو نصیحت کرنا چاہی تھی مگر آپ نے مجھ ہی کو موعظہ فرمادیا۔ (کافی

5

ص

73

/

1

، تہذیب

6

ص

325

/

894

، ارشاد

2

ص

161

روایت عبدالرحمان بن الحجاج)۔

685

، ابو عمرو

الشیبانی!

میں نے امام صادق (ع) کو موٹا کپڑا پہنے بیچہ لئے اپنے باغ میں یوں کام کرتے دیکھا کہ پسینہ پیروں سے بہ رہا تھا، میں نے عرض کی میری جان قربان، یہ بیلچہ مجھے دیدیجئے، میں یہ کام کروں گا، فرمایا کہ میں چاہتا ہوں کہ انسان طلب معاش میں حرارت آفتاب کی اذیت برداشت کرے۔ (کافی

5

ص

76

/

13

۔

686

۔ عبدالاعلیٰ غلام آل

سام!

میں نے شدید گرمی کے زمانہ میں مدینہ کے ایک راستہ پر امام صادق (ع) کو دیکھ کر عرض کی ، حضور میری جان قربان ایک تو خدا کی بارگاہ میں آپ کا مرتبہ پھر رسول اکرم سے آپ کی قرابت، اس کے بعد بھی آپ اس گرمی میں مشقت برداشت کر رہے ہیں۔

فرمایا عبدالاعلیٰ میں طلب رزق میں نکلا ہوں تا کہ تم جیسے افراد سے بے نیاز ہو جاؤں۔ (کافی

5

ص

74

/

3

-(

687

- علی بن ابی

حمزہ!

میں نے حضرت ابوالحسن (رضا (ع)) کو اپنی ایک زمین میں اس طرح کام کرتے دیکھا کہ پسینہ پیروں سے بہ رہا تھا تو میں نے عرض کی میری جان قربان، کام کرنے والے سب کیا ہو گئے؟ فرمایا کہ دیکھو اپنے ہاتے سے ان لوگوں نے بھی کام کیا ہے جو مجھ سے اور میرے والد سے بھی بہتر تھے۔ میں نے عرض کی یہ کون حضرات ہیں؟ فرمایا رسول اکرم، امیر المومنین (ع) اور میرے تمام آباء و اجداد اور یہ کام تو جملہ انبیاء، مرسلین، اوصیاء اور صالحین نے کیا ہے۔ (کافی

5

ص

75

/

10

، الفقیہ

3

ص

163

/

3593

، عوالی اللئالی

3

ص

200

-(

Source URL:

<https://www.al-islam.org/ur/%D9%81%D8%B5%D9%84-%D8%B4%D8%B4%D9%85-%D8%B7%D9%84%D8%A8-%D9%85%D8%B9%D8%A7%D8%B4-%D9%85%DB%8C%DA%BA-%D8%B3%DB%8C%D8%B1%D8%AA-%D8%A7%DB%81%D9%84%D8%A8%DB%8C%D8%AA-%D8%B9>